



سوال

جس نے شک کی حالت میں سجدہ سونہ کیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مجھے نماز میں شک ہو اور میں سجدہ سونہ کروں تو کیا اس سے نماز باطل ہوگی یا ناقص؟ یاد رہے میں عمداً سجدہ سونہ نہیں کرتا کیونکہ میں بکثرت شک میں مبتلا ہو جاتا ہوں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں شکوک و شبہات کی کثرت کی طرف التفات کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نمازی کو چاہیے کہ اصل کے مطابق نماز کو مکمل کرے۔ سو اور وسوسہ کی وجہ سجدہ سونہ نہیں ہے۔ کہ ہم میں سے کون ہے جو نماز میں سو میں مبتلا نہیں ہوتا یا جس کے دل میں وسوسہ پیدا نہیں ہوتا؟ ہاں البتہ کسی واجگ کو ترک کر دے یا اس فعل واجب میں شک ہو یا نماز میں اضافہ ہو یا کسی واجب کو کم کر دے تو اس صورت میں اسے سجدہ سونہ کرنا ہوگا جیسا کہ کتب فقہ میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

حدا ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 426

محدث فتویٰ